السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

روزے دار اگر رمضان کے وقت کسی عورت سے بات کرے یا اس کے ہاتھ چھوئے تو اس کے بارے میں کیا حکم ہے؟ یاد رہے بعض کاروباری مراکز اور مارکیٹوں میں ایسا ہوتا ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگر مرد کی عورت کے ساتھ بات چیت کسی شک یا اس کے ساتھ گفتگو سے لطف اندوز ہونے کے قصد کے بغیر ہو یعنی کسی تجارتی مقصد یا راستہ وغیرہ پوچھنے کے لیے ہو یا قصد وارادہ کے بغیر ہاتھ لگ گیا ہو تو یہ رمضان و غیر رمضان میں جائز ہے، لیکن اگر عورت کے ساتھ گفتگو تلذذ کے ارادہ سے ہو تو یہ رمضان میں جائز ہے نہ غیر رمضان میں۔ رمضان میں یہ زیادہ سختی کے ساتھ منع ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

کتاب الصیام: ج2 صفحہ171

محدث فتویٰ